ایک دوسرے سے ذرہ بھر مختلف نہیں ہو سکتے اور دونوں ایک ہی ہوں گے۔

صحیح فلسفۂ کائنات صرف ایک ہے اور وہ اسلام کا فلسفۂ کائنات ہے

اسلام کے ضمن میں جب فلسفہ کا ذکر آتا ہے تو بعض مسلمان یہ کہا کرتے ہیں کہ اسلام کا فلسفہ سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ خیال بہت بڑی غلطی ہے۔ حکمت اور فلسفہ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ قرآن مجید حکمت کی کتاب ہے اور حکیم خدا کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک ہے۔ فلسفی صداقت کی تلاش کرتا ہے کیونکہ صداقت کے اندر ہی یہ صلاحیت ہے کہ وہ علمی اور عقلی لحاظ سے درست ہو اور درست ثابت کی جا سکے۔ فلسفی صداقت کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے اور اسے صداقت نہیں ملتی۔ لیکن خدا تو بات ہی وہ کہتا ہے جو از سر تا پا صداقت اور حق ہوتی ہے (وقولہ الحق) لہٰذا اگر خدا کی بات حکمت نہیں تو اور کس کی بات حکمت ہے۔ پھر فلسفی کائنات کے بھید کو تلاش کرتا ہے اور اسے نہیں ملتا۔ یہی سبب ہے کہ وہ اپنے فکر اور استدلال میں غلطیاں کرتا ہے لیکن خدا وہ ہے جو کائنات کے بھید کو جانتا ہے وہ دوسرے فلسفیوں کی طرح سر کائنات سے ناآشنا نہیں کہ اس کی بات سچی اور بے خطا حکمت نہ ہو۔ اسی بنا پر وہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی بات سچی ہے۔ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قرآن حکیم مجمل حکمت کائنات ہے اور اس کی تفصیل اور تشریح بھی جو تا قیامت ہوتی رہے گی حکمت کائنات ہے۔ یہی تشریح اور تفسیر کتاب حکمت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سکھایا۔ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ اور جسے خدا کے وہ بندے جنہیں خیر کثیر عطا ہو گی تا قیامت سکھاتے رہیں گے۔ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا اور جسے تبلیغ دین کے لئے کام میں لانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ دنیا میں صرف ایک فلسفہ صحیح ہے اور باقی سب فلسفے غلط ہیں اور صحیح فلسفہ وہ ہے جو قرآن حکیم پر مبنی ہو اور جو خدا کے عقیدہ سے آغاز کرے اور خدا کے عقیدہ پر ختم ہو لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اسلام کا فلسفہ سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر اسلام ایک فلسفہ نہیں تو وہ دور حاضر کے فلسفوں کا جواب